66909 ـ روزوں کے لیے حکم تکلیفی کی اقسام

سوال

روزوں کے حکم تکلیفی کی اقسام کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

احکام تکلیفی کی پانچ قسمیں ہیں:

1 ـ واجب.

2 ـ حرام.

3 ـ مستحب.

4 ـ مکروہ.

5 ـ مباح.

یہ پانچوں قسمیں روزے میں پائی جاتی ہیں، ذیل میں ہم ہر حکم کو بالاستیعاب تو بیان نہیں کرینگے، بلکہ جو آسان اور سہولت سے بیان ہو سکا اس کا ذکر ہوگا:

اول:

فرض یا واجب روزے:

1 – رمضان المبارك کے روزے.

2 ـ رمضان المبارك کی قضاء میں رکھے جانے والے روزے.

3 ـ کفارہ کے روزے: (مثلا قتل خطاء، ظہار، رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں جماع کرنے کی بنا پر لازم

آنے والے کفارہ کے روزے، قسم کے کفارہ میں رکھے جانے والے روزے).

4 ـ اگر حج تمتع کرنے والے کو قربانی نہ ملے تو تین روزے حج میں اور سات اپنے گھر واپس پہنچ کر رکھنا ہونگے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

جو کوئی بھی عمرہ سے حج کا نفع اٹھائے (یعنی حج تمتع کرے) تو جو قربانی آسانی سے میسر ہو قربانی کرے، اور جسے قربانی نہ ملے تو وہ تین دن حج میں روزے رکھے، اور سات جب تم واپس پلٹ جاؤ البقرة (196).

5 ـ نذر کے روزے.

دوم:

مستحب روزے.

1 ـ یوم عاشوراء یعنی دس محرم کا روزہ رکھنا.

2 ـ یوم عرفہ کا روزہ رکھنا.

3 ـ ہر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا.

4 ـ مہینہ میں تین (گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ) روزے رکھنا.

5 ـ شوال کے چھ روزے رکھنا.

6 ـ ماہ شعبان کے اکثر ایام روزے رکھنا.

7 ـ محرم میں روزے رکھنا.

8 ـ ایك دن روزہ رکھنا اور ایك دن نہ رکھنا، یہ افضل ترین روزے ہیں.

یہ سب صحیح اور حسن احادیث سے ثابت ہیں، اور یہ احادیث اس ویب سائٹ پر موجود ہیں.

سوم:

مکروہ روزے:

1 ـ صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" صرف جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو، بلکہ جمعہ کے ساتھ ایك روزہ قبل یا ایك روز بعد روزہ ملا کر رکھو "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

2 ـ صرف ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے:

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہفتہ والے دن کا روزہ مت رکھو، مگر اس میں جو اللہ تعالی نے تم پر فرض کیا ہے، اور اگر تم میں سے کسی کو انگور کی بیل کی چھال یا درخت کی ٹہنی کے علاوہ کچھ نہ ملے تو وہ اسے ہی چبا لے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (744) امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابو داود حدیث نمبر (2421) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1726) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (960) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اس میں کراہیت کا معنی یہ ہے کہ آدمی ہفتہ کے دن کو روزہ کے لیے مخصوص کر لے، اس لیے کہ یہودی ہفتہ کی تعظیم کرتے ہیں" انتہی.

چہارم:

حرام روزے:

1 ـ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنا حرام ہے، اور اسی طرح ایام تشریق (گیارہ بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) کے روزے رکھنا بھی حرام ہیں.

2 ـ شك والے دن کا روزہ رکھنا.

اگر انتیس شعبان کو آسمان ابر آلود ہو اور چاند نظر نہ آئے، تو تیس شعبان کا روزہ رکھ لینا یوم شك کہلائےگا، لیکن اگر مطلع صاف ہو تو پھر شك نہیں کہلائےگا.

3 ـ حائضہ اور نفاس والی عورت کا روزہ رکھنا.

پنجم:

مباح روزے:

یہ وہ روزے ہیں جو مندرجہ بالا چاروں اقسام میں شامل نہیں.

مباح سے یہاں مراد یہ ہے کہ: اس دن روزہ رکھنے کا حکم وارد نہیں، اور نہ ہی بالتعیین روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے، مثلا منگل اور بدھ کے دن، اگرچہ نفلی روزے رکھنا مستحب عبادت ہے.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (28 / 10 - 19) اور الشرح الممتع (6 / 457 - 483).

واللہ اعلم .